سوال

(700)اُنگلیوں پر تسبیحات شمار کرنے کا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُنگلیوں پر تسبیحات شمار کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسبیحات داہنے ہاتھ کی گرہوں پر کیا کرتے تھے۔ سنن ابوداؤد میں عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا : یعقد التسبیح قال ابن قدامة بیمینه " ابوداوٗد مع شرح عون المعبود : ۵۵۶/۱ ''تسبیح کی گرہ لگاتے۔ راویٔ حدیث ابن قدامہ رحمہ اللہ نے کہا :اپنے داہنے ہاتھ سے گنتی کرتے۔ ''سنن أبي داوٗد، بَابُ التَّسْبِيحِ بِالْحَصَى، رقم : ۱۵۰۲

سنن ابوداوٗد کی ایک دوسری روایت میں 'وان یعقدن بالانامل 'تسبیحات پوروں پر گنیں کے الفاظ بھی ہیں۔ سنن أبي داوٗد، بَابُ التَّسْبِيحِ بِالْحَصَى، رقم : ۱۵۰۱

یسیرہ کی حدیث میں اس کی علت یہ بیان ہوئی ہے کہ انگلیاں عدالت ِالٰہی میں بطورِ گواہ پیش ہوں گی جن کا آغاز چھوٹی اُنگلی سے ہوگا کیونکہ اہل عرب کا طریقہ حساب اسی سے شروع ہوتا ہے۔ ویسے بھی ہاتھ زمین پر رکھے ہوئے گنتی کریں تو یہ چھوٹی انگلی داہنے ہاتھ کی داہنی طرف سے سب سے پہلے پہلی آتی ہے۔ حدیث میں ہے :

'یُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ، فِي تَنَعُّلِهِ، وَتَرَجُّلِهِ، وَطُهُورِهِ، وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ 'صحیح البخاری : باب التیمن، بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الوُضُوءِ وَالغَسْلِ، رقم: ۱٦۸

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوتا، کنگھی، طہارت، تمام اہم اُمور میں داہنی طرف کو پسند فرماتے۔''

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'قاعدة الشرع المستمرة استحباب البداء بالیمین فی کل ما کان من باب التکریم والتزیین، وما کان بضدهما استحب فیه التیاسر 'فتح الباری : ۲۷۰/۱

'شرعی رواج اور ضابطہ یہ ہے کہ ہر وہ شے جس میں تکریم اور تزیینکا پہلو پایا جاتا ہے، اس کو داہنی جانب سے شروع کرنا مستحب ہے اور اس کے برخلاف استنجا وغیرہ کو بائیں ہاتھ سے شروع کرنا مستحب ہے۔''

البتہ اُنگلیوں کے عقود (گرہوں   پوروں) کو اوپر یا نیچے سے استعمال کرنے کا بظاہر اختیار ہے۔ واللہ اعلم!

مولانا عبدالرحمن محدث مبارکپوری رحمہ اللہ نے تحفۃ الاحوذی (۲۸۴/۴) میں انامل سے مراد مکمل انگلیاں لی ہیں لیکن یہ درست معلوم نہیں ہوتا کیونکہ بظاہر الفاظِ حدیث اس کی تائید نہیں کرتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:593

محدث فتویٰ